© rasailojaraid.com

کسی کی دکان کا مال نیلام کیا جائے تو اس پر کوئی شخص بولی نہ دے۔ جب تک اس طرح کی تنظیمیں نہ ہونگی ہمارے ارکان کو نقصان اٹھا کر کام کرنا پڑے گا کیونکہ ننانوے بے ایمانوں کے درمیان ایک ایماندار کبھی چین سے زندگی بسر نہیں کر سکتا۔ لیکن اگر سب کو ۔۔۔ یا کم از کم اکثریت ہی کو ۔۔۔ دیانت اور راستبازی پر متفق کر لیا جائے تو سب کے لئے حلال روزی حاصل کرنا بھی ممکن ہو جائے گا اور سرکاری ملازمین کی زیادتیوں کا بھی سدباب ہو سکے گا۔

طالبانِ قانونِ شریعت

سوال :- میاں ممتاز دولتانہ اور دیگر وزراء کی حالیہ تقاریر سے متاثر ہو کر مالکان زمین اس بات پر آمادہ ہو رہے ہیں کہ وہ اپنے حقوق کو محفوظ کرانے کے لئے شریعت کے قانون کے نفاذ کا مطالبہ کریں اور دوسری کسی ایسی ویسی سکیم کو تسلیم نہ کریں جو ان کے حقوق کو سلب کرنے والی ہو۔ چنانچہ کیمبل پور میں ایسے ہی لوگوں نے مل کر "طالبانِ قانونِ شریعت" کے نام سے ایک انجمن کی بنیاد ڈالی ہے جو کیمبلپور کے ضلع میں اس مطالبہ کو اٹھائے گی اور دوسرے اضلاع میں بھی اس کو حرکت میں لانے کی کوشش کرے گی ۔۔۔۔ اس انجمن نے اس غرض کے تحت ایک ہینڈبل بعنوان "انجمن طالبانِ قانونِ شریعت کا مطالبہ" اور ایک مراسلہ بنام ممبران پنجاب اسمبلی طبع کرایا ہے ۔۔۔۔ موجودہ حالات میں ہمیں توقع ہے کہ یہ لوگ ہمارے نصب العین یعنی نفاذِ قانونِ شریعت سے دلچسپی لیں۔ اس بارے میں آپ ہمیں ہدایت فرمائیں کہ آیا ہم ان کے ساتھ مل کر کام کر سکتے ہیں؟

جواب :- ایسے "طالبانِ قانونِ شریعت" کے ساتھ کسی تعاون اور اشتراکِ عمل کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا ہے جو پوری شریعت کو ہڑپ کر جانے کے بعد کسی ایک مسئلہ میں شرعی قانون کے طالب بن کر اس لئے کھڑے ہو رہے ہوں کہ اس مسئلے میں شریعت کا قانون اُن کی

© rasailojaraid.com